eBook

سُورَۃُ الأنفَالِ

سُورَۃُ التَّوبَۃِ

رواں ترجمہ

ڈاکٹر فرحت ہاشمی

سُورَةُ الۡاَنۡفَالِ

رواں ترجمہ

ڈاکٹر فرحت ہاشمی

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

نام کتاب ------------ سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ، سُوْرَةُ التَّوْبَةِ۔ رواں ترجمہ

ترجمہ ------------ ڈاکٹر فرحت ہاشمی

ناشر ------------ الہدیٰ پبلی کیشنز، اسلام آباد

ایڈیشن ------------ اوّل

ISBN ------------ 978-969-690-047-4

تعداد ------------ 1000

قیمت ------------

تاریخ اشاعت ------------ ستمبر 2021ء، صفر 1443ھ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ملنے کے پتے

پاکستان

7-اے کے بروہی روڈ H-11/4 اسلام آباد، پاکستان

فون: +92-51-4866150-1 +92-51-4866125-9

www.alhudapublications.org

امریکہ

PO Box 2256 Keller TX 76244

فون: +1-480-234-8918 +1-817-285-9450

www.alhudaonlinebooks.com

کینیڈا

5671 McAdam Rd ON L4Z IN9 Mississauga Canada

فون: +1-647-869-6679 +1-905-624-2030

www.alhudainstitute.ca

برطانیہ

14 Wangey Road Chadwell Heath

Essex RM6 4AJ London UK

فون: +44-208-599-5277 | +44-791-312-1096

alhudauk.info@gmail.com | alhudaproducts.uk@gmail.com

www.alhudapk.com | www.farhathashmi.com

اٰيَاتُهَا: 75 — 8 سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ 88 — رُكُوْعَاتُهَا: 10

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (ابتدا) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ
وَ الرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَصْلِحُوْا ذَاتَ
بَيْنِكُمْ ۪ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗۤ اِنْ
كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ①

وہ آپ سے مالِ غنیمت کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ کہہ دیجیے مالِ غنیمت اللہ اور رسول ہی کے لیے ہے لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور آپس کے تعلقات کی اصلاح کرلو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اگر تم مومن ہو۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ
وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ اِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ
اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّ عَلٰى رَبِّهِمْ
يَتَوَكَّلُوْنَ ۚۖ ②

بے شک (کامل) مومن تو وہ لوگ ہیں کہ جب (ان کے سامنے) اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب ان پر اس کی آیات تلاوت کی جاتی ہیں تو وہ ان کو ایمان میں بڑھا دیتی ہیں اور اپنے رب پر ہی وہ توکل کرتے ہیں۔

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
يُنْفِقُوْنَ ؕ ③

وہ لوگ جو نماز قائم کرتے ہیں اور جو رزق ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے وہ خرچ کرتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ
عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ مَغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ۚ ④

یہی لوگ سچے مومن ہیں ان کے لیے ان کے رب کے ہاں (بلند) درجات اور مغفرت اور عزت والا رزق ہے۔

كَمَاۤ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۪
وَ اِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ۙ ⑤

جیسا کہ آپ کے رب نے آپ کو (بدر کے موقع پر) آپ کے گھر سے حق کے ساتھ نکالا اور بے شک مومنوں میں سے ایک گروہ یقیناً (اس کو) ناپسند کرنے والا تھا۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ
كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَ هُمْ
يَنْظُرُوْنَ ؕ﴿6﴾

حق واضح ہو جانے کے بعد بھی وہ اس کے بارے میں آپ سے (اس طرح) جھگڑ رہے تھے گویا کہ وہ موت کی طرف ہانکے جا رہے ہوں اور وہ (اسے) آنکھوں دیکھ رہے ہوں۔

وَ اِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ
اَنَّهَا لَكُمْ وَ تَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ
الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ
يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَ يَقْطَعَ دَابِرَ
الْكٰفِرِيْنَ ۙ﴿7﴾

اور (یاد کرو وہ وقت) جب اللہ تم سے دو گروہوں میں سے ایک کا وعدہ کر رہا تھا کہ یقیناً وہ تمہارے لیے ہو گا اور تم چاہتے تھے کہ بغیر کانٹے (ہتھیار) والا تمہارے لیے ہو جائے اور اللہ چاہتا تھا کہ حق کو اپنے کلمات کے ساتھ حق ثابت کر دے اور کافروں کی جڑ کاٹ ڈالے۔

لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَ يُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَ لَوْ
كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۚ﴿8﴾

تاکہ وہ حق کا حق ہونا اور باطل کا باطل ہونا ثابت کر دے خواہ مجرموں کو ناگوار ہی گزرے۔

اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ
اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ
مُرْدِفِيْنَ ﴿9﴾

(یاد کرو) جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے تو اس نے تمہاری فریاد سن لی کہ میں ضرور تمہیں ایک ہزار فرشتوں کے ساتھ مدد دینے والا ہوں جو یکے بعد دیگرے آنے والے ہیں۔

وَ مَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَ لِتَطْمَئِنَّ
بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَ مَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ
اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۧ﴿10﴾ ع 1 10 15

اور اللہ نے اس (امداد) کو محض ایک خوش خبری بنایا ہے اور تاکہ اس سے تمہارے دل مطمئن ہو جائیں اور مدد تو صرف اللہ کے پاس سے ہی (آتی) ہے۔ بے شک اللہ بہت زبردست، خوب حکمت والا ہے۔

اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ

(یاد کرو) جب وہ اپنی طرف سے امن دینے کے لیے تم پر

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً
لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ
الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ
بِهِ الْاَقْدَامَ ؕ ﴿11﴾

اونگھ طاری کر رہا تھا اور وہ تم پر آسمان سے پانی برسا رہا تھا تاکہ اس کے ذریعے تمہیں پاک کر دے اور شیطان کی نجاست (وسوسے) کو تم سے دور کر دے اور تاکہ تمہارے دلوں کو مضبوط کر دے اور اس کے ذریعے (تمہارے) قدموں کو جما دے۔

اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ
فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ
الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ
الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ؕ ﴿12﴾

(اور یاد کرو) جب آپ کا رب فرشتوں کی طرف وحی کر رہا تھا کہ یقیناً میں تمہارے ساتھ ہوں پس تم ان لوگوں کو جو ایمان لائے ثابت (قدم) رکھو، عنقریب میں کفر کرنے والوں کے دلوں میں رعب ڈال دوں گا پس تم گردنوں کے اوپر مارو اور ان کے ہر ہر پور پر ضرب لگاؤ۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ
وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ
شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿13﴾

یہ اس وجہ سے ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے گا تو یقیناً اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ
النَّارِ ﴿14﴾

یہ ہے (سزا تمہاری) پس چکھو اسے اور یقیناً کافروں کے لیے آگ کا عذاب ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ۚ ﴿15﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تمہاری (میدان جنگ میں) ان لوگوں سے مڈبھیڑ ہو جنہوں نے کفر کیا تو ان سے (اپنی) پشتیں نہ پھیرو۔

وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗٓ اِلَّا
مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ

اور جو کوئی ان سے اس دن اپنی پشت پھیرے گا سوائے اس کے کہ جو جنگ کے لیے پینترا بدلنے والا ہو یا (اپنے) گروہ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ مَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿16﴾

کی طرف پناہ لینے والا ہوتو یقیناً وہ اللہ کے غضب کے ساتھ پلٹے گا اور اس کا ٹھکانا جہنم ہوگا اور وہ کتنا برا ٹھکانا ہے۔

فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۪ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَ لِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿17﴾

تو (درحقیقت) تم نے انہیں قتل نہیں کیا تھا بلکہ اللہ ہی نے انہیں قتل کیا تھا اور جب آپ نے (خاک) پھینکی تھی تو آپ نے نہیں پھینکی تھی بلکہ اللہ نے ہی پھینکی تھی تا کہ وہ مومنوں کو اپنی طرف سے عمدہ امتحان سے گزارے۔ بے شک اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

ذٰلِكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿18﴾

یہ (بات تو اس طرح) ہے اور یقیناً اللہ کافروں کی چال کو کمزور کرنے والا ہے۔

اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ ۚ وَ لَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْـًٔا وَّ لَوْ كَثُرَتْ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿19﴾ ع 2 9 16

اگر تم لوگ فیصلہ چاہتے تھے تو بے شک فیصلہ تمہارے پاس آ گیا ہے اور اگر تم باز آ جاؤ تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے اور اگر تم لوٹو گے تو ہم بھی لوٹیں گے اور تمہاری جماعت ہرگز تمہارے کچھ کام نہ آئے گی اگرچہ وہ کثرت میں ہو اور بے شک اللہ مومنوں کے ساتھ ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ لَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَ اَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ۚۖ ﴿20﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور اس سے منہ نہ پھیرو جب کہ تم (اس کے احکام) سن رہے ہو۔

وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ هُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿21﴾

اور تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنہوں نے کہا کہ ہم نے سنا حالانکہ وہ سنتے نہیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿22﴾

بے شک اللہ کے نزدیک بدترین جاندار وہ بہرے گونگے لوگ ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے۔

وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ؕ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿23﴾

اور اگر اللہ ان میں کوئی بھلائی جانتا تو ضرور انہیں سنوا دیتا اور اگر وہ انہیں سنوا دیتا تو یقیناً وہ منہ پھیر جاتے اور وہ ہیں ہی اعراض کرنے والے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿24﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ اور رسول (کا حکم) قبول کرلو جب وہ تمہیں اس کام کے لیے پکاریں جو تمہیں زندگی بخشتا ہے اور جان لو کہ بے شک اللہ بندے اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور یہ بھی کہ تم اسی کی طرف اکٹھے کیے جاؤ گے۔

وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿25﴾

اور ڈرو (اس) فتنے سے جو خاص ان لوگوں کو ہی نہیں پہنچے گا جنہوں نے تم میں سے ظلم کیا اور جان لو کہ یقیناً اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

وَاذْكُرُوْۤا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿26﴾

اور یاد کرو جب تم بہت تھوڑے تھے زمین (مکہ) میں کمزور سمجھے جاتے تھے، تم ڈرا کرتے تھے کہ کہیں لوگ تمہیں اچک نہ لے جائیں پھر اس نے تمہیں (مدینہ میں) ٹھکانا دیا اور اپنی مدد سے تمہاری تائید کی اور تمہیں پاکیزہ چیزوں میں سے رزق عطا کیا تاکہ تم شکر ادا کرو۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَ تَخُوْنُوْۤا اَمٰنٰتِكُمْ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (27)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم اللہ اور اس کے رسول سے خیانت نہ کرو اور نہ اپنی امانتوں میں خیانت کیا کرو جبکہ تم جانتے ہو۔

وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَ اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِيْمٌ (28) ع 3 9 17

اور جان لو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد ایک آزمائش ہی ہیں اور یہ کہ اللہ کے پاس بہت بڑا اجر ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّ يُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ (29)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر تم اللہ کا تقویٰ اختیار کرو گے تو وہ تمہیں فرقان عطا کردے گا اور تم سے تمہاری برائیاں دور کردے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔

وَ اِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ ؕ وَ يَمْكُرُوْنَ وَ يَمْكُرُ اللّٰهُ ؕ وَ اللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ (30)

اور (یاد کرو وہ وقت) جب وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا آپ کے خلاف چالیں چل رہے تھے تاکہ وہ آپ کو قید کرلیں یا آپ کو قتل کردیں یا آپ کو (مکہ سے) نکال دیں اور وہ چالیں چل رہے تھے اور اللہ بھی تدبیر کررہا تھا اور اللہ سب سے بہتر تدبیر کرنے والا ہے۔

وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَاۤ ۙ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ (31)

اور جب ان پر ہماری آیات پڑھی جاتی ہیں (تو) وہ کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا، اگر ہم چاہیں تو ہم بھی اسی کی مانند کہہ سکتے ہیں، یہ تو صرف پہلوں کی کہانیاں ہیں۔

وَ اِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ

اور (یاد کرو) جب انہوں نے کہا تھا اے اللہ! اگر یہی حق ہے جو تیرے پاس سے (آیا) ہے تو ہم پر آسمان سے پتھروں کی

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ (32)

بارش برسا یا ہم پر دردناک عذاب لے آ۔

وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَ اَنْتَ فِيْهِمْ ؕ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ (33)

اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ وہ انہیں عذاب دے جب کہ آپ ان میں (موجود) ہوں اور اللہ انہیں عذاب دینے والا نہیں ہے جب کہ وہ استغفار کررہے ہوں۔

وَ مَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَ هُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَ مَا كَانُوْۤا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗۤ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ (34)

اور ان کی کیا (خصوصیت) ہے کہ اللہ انہیں عذاب نہ دے گا جب کہ وہ مسجد حرام سے روکتے ہیں حالانکہ وہ اس کے متولی نہیں ہیں۔ اس کے متولی تو صرف متقی لوگ ہیں لیکن ان کے اکثر لوگ اس کا علم نہیں رکھتے۔

وَ مَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّ تَصْدِيَةً ؕ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ (35)

اور بیت اللہ کے پاس ان کی نماز تو صرف سیٹیاں بجانا اور تالیاں پیٹنا ہی تھی پس اپنے کفر کے سبب عذاب کا مزہ چکھو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ۬ؕ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ (36)

بے شک جن لوگوں نے کفر کیا وہ اپنے مال خرچ کررہے ہیں تاکہ وہ (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے روکیں۔ عنقریب وہ اسے (مزید) خرچ کریں گے پھر وہ (خرچ کرنا) ان پر حسرت (کا سبب) بن جائے گا، پھر وہ مغلوب کیے جائیں گے اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ جہنم کی طرف اکٹھے کیے جائیں گے۔

لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَ يَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ

تاکہ اللہ ناپاک کو پاک سے الگ کردے اور ناپاک کو ایک دوسرے کے اوپر کردے پھر وہ ان سب کا ڈھیر لگا دے

©AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ع 4 9 18

فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ؕ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۧ (37)

پھر وہ ان سب کو جہنم میں ڈال دے یہی وہ لوگ ہیں جو خسارہ پانے والے ہیں۔

قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ
لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَ اِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ
مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ (38)

ان کفر کرنے والوں سے کہہ دیجیے کہ اگر وہ باز آ جائیں تو جو پہلے ہو چکا وہ ان کے لیے بخش دیا جائے گا اور اگر وہ پھر وہی کریں گے تو یقیناً پہلے (کافروں) کا طریقہ گزر چکا ہے۔

وَ قَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ
وَّ يَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا
فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ (39)

اور ان سے جنگ جاری رکھو یہاں تک کہ کوئی فتنہ (شرک) باقی نہ رہے اور دین سارے کا سارا اللہ کے لیے ہو جائے پھر اگر وہ باز آ جائیں تو جو عمل وہ کرتے ہیں اللہ اسے خوب دیکھ رہا ہے۔

وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ
نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ (40)

اور اگر وہ منہ موڑ جائیں تو جان لو کہ بے شک اللہ تمہارا مولا ہے، کتنا اچھا مولا اور کتنا اچھا مددگار ہے۔

الجزء 10

وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ
خُمُسَهٗ وَ لِلرَّسُوْلِ وَ لِذِي الْقُرْبٰى
وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ ابْنِ السَّبِيْلِ ۙ اِنْ
كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَ مَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى
عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى
الْجَمْعٰنِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (41)

اور جان لو کہ جو چیز بھی تم غنیمت میں پاؤ تو اس کا پانچواں حصہ اللہ اور رسول کا ہے اور (رسول کے) قرابت داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے اگر تم اللہ پر اور اس پر ایمان لائے ہو جو ہم نے اپنے بندے پر فیصلے کے دن (جنگ بدر میں) نازل کیا جس دن دو جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں اور اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔

اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَ هُمْ بِالْعُدْوَةِ

جب تم (وادی کے) قریبی کنارے پر تھے اور وہ دور کے

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

الْقُصْوٰى وَ الرَّكْبُ اَسْفَلَ مِنْكُمْ ؕ وَ لَوْ
تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيْعٰدِ ۙ
وَلٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۙ۬
لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَيِّنَةٍ وَّ يَحْيٰى
مَنْ حَيَّ عَنْۢ بَيِّنَةٍ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيْعٌ
عَلِيْمٌ ۙ (42)

کنارے پر اور قافلہ تم سے نیچے (ساحل) کی طرف تھا اور اگر تم (پہلے سے) آپس میں (جنگ کا) وعدہ کر لیتے تو مقرر وقت کے بارے میں ضرور اختلاف کرتے لیکن (یہ اس لیے ہوا) تا کہ اللہ اس کام کو پورا کر دے جو ہو کر رہنے والا تھا تا کہ جسے ہلاک ہونا ہے وہ واضح دلیل کے ساتھ ہلاک ہو اور جسے (ایمان کے ساتھ) زندہ رہنا ہے وہ واضح دلیل کے ساتھ زندہ رہے اور یقیناً اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

اِذْ يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ فِيْ مَنَامِكَ قَلِيْلًا ؕ
وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ
وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ
سَلَّمَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (43)

(یاد کیجیے) جب اللہ آپ کو خواب میں ان (کافروں کی تعداد) کم کر کے دکھا رہا تھا اور اگر وہ انہیں (تعداد میں) آپ کو زیادہ دکھاتا تو تم ضرور ہمت ہار جاتے اور تم اس معاملے میں باہم جھگڑنے لگتے لیکن اللہ نے (تمہیں اس سے) بچا لیا، بے شک وہ سینوں کے بھید خوب جاننے والا ہے۔

وَ اِذْ يُرِيْكُمُوْهُمْ اِذِ الْتَقَيْتُمْ فِيْٓ
اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا وَّ يُقَلِّلُكُمْ فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ
لِيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ؕ وَ اِلَى
اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ع (44) ع 5 7 1

اور (یاد کرو وہ وقت) جب تم (جنگ میں) آمنے سامنے ہوئے وہ انہیں تمہاری نگاہوں میں کم کر کے دکھا رہا تھا اور ان کی نگاہوں میں تمہیں کم کر کے دکھا رہا تھا تا کہ اللہ اس کام کو پورا کر دے جو ہو کر رہنے والا تھا اور اللہ ہی کی طرف سب کام لوٹائے جاتے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً
فَاثْبُتُوْا وَ اذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ
تُفْلِحُوْنَ ج (45)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تمہارا کسی گروہ (لشکر) سے مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور کثرت سے اللہ کو یاد کرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ لَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَ تَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَ اصْبِرُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۚ (46)

اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور باہم جھگڑا مت کرو ورنہ تم کم ہمت ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا (رعب) اکھڑ جائے گی اور صبر سے کام لو بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّ رِئَآءَ النَّاسِ وَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ (47)

اور تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جو اپنے گھروں سے اتراتے ہوئے اور دکھاوا کرتے ہوئے نکلے اور وہ (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے روکتے تھے اور جو عمل وہ کرتے ہیں اللہ اسے گھیرنے والا ہے۔

وَ اِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَ قَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَ اِنِّيْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكُمْ اِنِّيْٓ اَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّيْٓ اَخَافُ
اللّٰهَ ؕ وَ اللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ع (48) ع 6 4 2

اور جب شیطان ان کے اعمال کو ان کے لیے خوبصورت بنا رہا تھا اور کہہ رہا تھا کہ آج کے دن لوگوں میں سے کوئی تم پر غالب آنے والا نہیں اور میں خود بھی تمہارا حمایتی ہوں، پھر جب دونوں جماعتوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تو وہ اپنی دونوں ایڑیوں پر پلٹ گیا اور کہنے لگا میں تم سے بری الذمہ ہوں میں وہ (فرشتے) دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ رہے، میں اللہ سے ڈرتا ہوں اور اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ دِيْنُهُمْ ؕ وَ مَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ (49)

(یاد کرو) جب منافقین اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری تھی کہہ رہے تھے کہ ان لوگوں کو ان کے دین نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے اور جو اللہ پر توکل کرتا ہے تو یقیناً اللہ بہت زبردست، خوب حکمت والا ہے۔

وَ لَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا ۙ

اور کاش آپ اس وقت دیکھیں جب فرشتے ان لوگوں کو فوت

© AL HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَ اَدْبَارَهُمْ ۚ وَ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿50﴾

کرتے ہیں جنہوں نے کفر کیا وہ ان کے چہروں اور پیٹھوں پر مارتے ہیں اور (کہتے ہیں) جلانے والی آگ کے عذاب کا (مزہ) چکھو۔

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۙ﴿51﴾

یہ اس وجہ سے ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور بے شک اللہ (اپنے) بندوں پر کچھ بھی ظلم کرنے والا نہیں ہے۔

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿52﴾

(ان کی) حالت وہی تھی جیسی آل فرعون اور ان لوگوں کی جو ان سے پہلے تھے جنہوں نے اللہ کی آیات کا انکار کیا تو اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کی وجہ سے پکڑ لیا بے شک اللہ بہت قوت والا، سخت سزا دینے والا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۙ﴿53﴾

یہ اس لیے ہوا کہ اللہ کسی بھی نعمت کو ہرگز تبدیل کرنے والا نہیں جو اس نے کسی قوم کو عطا کی ہو جب تک کہ وہ خود اپنی حالت تبدیل نہ کر لیں اور بے شک اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَ اَغْرَقْنَاۤ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَ كُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿54﴾

(ان کی) حالت وہی تھی جیسی آل فرعون اور ان لوگوں کی تھی جو ان سے پہلے تھے انہوں نے اپنے رب کی آیات کو جھٹلایا تو ہم نے ان کے گناہوں کی پاداش میں انہیں ہلاک کر دیا اور آل فرعون کو ہم نے غرق کر دیا اور وہ سب ہی ظالم تھے۔

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۖۚ﴿55﴾

بے شک اللہ کے نزدیک تمام جانداروں میں بدترین وہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا تو وہ ایمان نہیں لاتے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ
عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّ هُمْ
لَا يَتَّقُوْنَ ﴿56﴾

وہ لوگ جن سے آپ نے عہد لیا پھر وہ ہر مرتبہ اپنے عہد وپیمان کو توڑ دیتے ہیں اور وہ ڈرتے بھی نہیں ہیں۔

فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ
مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿57﴾

پھر اگر جنگ میں آپ ان پر قابو پالیں تو ان کو ایسی سخت سزا دیں کہ ان کے ذریعے سے ان کو بھی تتر بتر کردیں جو ان کے پیچھے ہیں، شاید کہ وہ بھی نصیحت پکڑیں۔

وَ اِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْۢبِذْ
اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ
الْخَآئِنِيْنَ ﴿58﴾ ع — 7 / 10 / 3

اور اگر آپ کو کسی قوم کی خیانت (بدعہدی) کا اندیشہ ہو تو آپ ان کے عہد ان کی طرف برابری (کی بنیاد) پر پھینک دیجیے بے شک اللہ خیانت (بدعہدی) کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَ لَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ؕ
اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ﴿59﴾

اور وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا ہرگز گمان نہ کریں کہ وہ سبقت لے گئے ہیں، بے شک وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے۔

وَ اَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ
وَّ مِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ
اللّٰهِ وَ عَدُوَّكُمْ وَ اٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ
لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ؕ وَ مَا
تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ
اِلَيْكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿60﴾

اور اپنی استطاعت کے مطابق ان کے (مقابلے کے لیے) قوت (فراہم کر کے) اور باندھے ہوئے گھوڑوں سے تیاری کر رکھو، جن کے ساتھ تم اللہ کے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو ڈراؤ گے اور ان کے علاوہ کچھ دوسروں کو بھی جنہیں ابھی تم نہیں جانتے اللہ انہیں جانتا ہے۔ اور اللہ کے راستے میں جو چیز بھی تم خرچ کرو گے وہ تمہیں پوری پوری (لوٹا) دی جائے گی، اور تم ظلم نہ کیے جاؤ گے۔

وَ اِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَ تَوَكَّلْ

اور اگر وہ صلح کی طرف مائل ہوں تو آپ بھی اس کے لیے

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿61﴾

جھک جائیے اور اللہ پر توکل کیجیے بے شک وہی خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

وَاِنْ يُّرِيْدُوْۤا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ هُوَ الَّذِيْۤ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ۙ﴿62﴾

اور اگر وہ آپ کو دھوکہ دینے کا ارادہ کریں تو اللہ آپ کے لیے کافی ہے وہی تو ہے جس نے اپنی مدد سے اور مومنوں کے ذریعے آپ کی تائید کی ہے۔

وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّاۤ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿63﴾

اور اس نے ان کے دلوں میں الفت ڈال دی اگر آپ جو زمین میں ہے وہ سب کچھ خرچ کر ڈالتے تو بھی آپ ان کے دلوں میں الفت نہیں ڈال سکتے تھے لیکن اللہ ہی نے ان کے مابین الفت ڈالی ہے بے شک وہ بہت زبردست، بہت حکمت والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۧ﴿64﴾ ع 8 6 4

اے نبی! اللہ آپ کے لیے کافی ہے اور ان مومنوں کو بھی جو آپ کی پیروی کریں۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ؕ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْۤا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿65﴾

اے نبی! مومنوں کو جنگ پر رغبت دلائیے، اگر تم میں سے بیس بھی صبر کرنے والے ہوں گے تو وہ دو سو پر غالب آجائیں گے اور اگر تم میں سے ایک سو (صابر) ہوں گے تو وہ ایک ہزار کافروں پر غالب آجائیں گے۔ یہ اس لیے کہ بے شک وہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھ نہیں رکھتے۔

اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ؕ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ

اب اللہ نے تم سے بوجھ ہلکا کر دیا اور اس نے جان لیا کہ تم میں کچھ کمزوری ہے تو اگر تم میں سے ایک سو صبر کرنے والے

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَ اِنْ يَّكُنْ
مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْۤا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ
وَ اللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿66﴾

ہوں گے تو وہ (ان کے) دو سو پر غالب آ جائیں گے اور اگر تم میں سے ایک ہزار (صابر ہوں گے) تو اللہ کے اذن سے (ان کے) دو ہزار پر غالب آ جائیں گے اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗۤ اَسْرٰى حَتّٰى
يُثْخِنَ فِي الْاَرْضِ ؕ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ
الدُّنْيَا ۖۗ وَ اللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ؕ وَ اللّٰهُ
عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿67﴾

کسی نبی کے لیے جائز نہیں کہ اس کے پاس قیدی ہوں یہاں تک کہ وہ زمین میں اچھی طرح خون نہ بہالے۔ تم دنیا کی زندگی کا سامان چاہتے ہو اور اللہ (تمہارے لیے) آخرت چاہتا ہے اور اللہ بہت زبردست، خوب حکمت والا ہے۔

لَوْ لَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَاۤ
اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿68﴾

اگر اللہ کی طرف سے پہلے ہی سے لکھا ہوا نہ ہوتا تو جو (فدیہ) تم نے لیا ہے اس کے بدلے ضرور تمہیں بہت بڑا عذاب پہنچتا۔

فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖؗ وَّ اتَّقُوا
اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿69﴾ ع 9 5 5

جو غنیمت تم نے حاصل کی اسے حلال اور پاک (سمجھ کر) کھاؤ اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْۤ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ
الْاَسْرٰۤى ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ
خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّاۤ اُخِذَ مِنْكُمْ
وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿70﴾

اے نبی! جو قیدی تمہارے ہاتھوں میں (گرفتار) ہیں ان سے کہہ دیجیے اگر اللہ تمہارے دلوں میں کوئی بھلائی جان لے گا تو وہ تمہیں اس سے بہتر عطا کرے گا جو تم سے (فدیہ میں) لیا گیا ہے اور وہ تمہیں بخش دے گا اور اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

وَ اِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ
مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ

اور اگر وہ آپ سے خیانت کا ارادہ کریں گے تو درحقیقت انہوں نے اس سے پہلے اللہ سے خیانت کی تھی تو اس نے

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

حَكِيْمٌ ﴿71﴾

انہیں (تمہارے) قابو میں دے دیا اور اللہ بہت علم والا، بہت حکمت والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا
بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّ نَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ
اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا
مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰى
يُهَاجِرُوْا ۚ وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي
الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰى قَوْمٍۭ
بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿72﴾

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کے راستے میں اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کیا اور وہ جنہوں نے (مہاجرین کو) پناہ دی اور مدد کی یہی لوگ ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو ایمان لائے (مگر) انہوں نے ہجرت نہیں کی تمہارے لیے ان کی دوستی میں سے کچھ بھی نہیں یہاں تک کہ وہ ہجرت کر جائیں اور اگر وہ دین کے معاملے میں تم سے مدد مانگیں تو تم پر مدد کرنا لازم ہے، مگر اس قوم کے خلاف نہیں کہ تمہارے اور ان کے درمیان پختہ معاہدہ ہے اور جو تم عمل کرتے ہو اللہ اسے خوب دیکھنے والا ہے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ
اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ
وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ﴿73﴾ؕ

اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ ایک دوسرے کے مددگار ہیں۔ اگر تم ایسا نہیں کرو گے تو زمین میں فتنہ اور بہت بڑا فساد برپا ہوگا۔

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ الَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّ نَصَرُوْٓا
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ
مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿74﴾

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کے راستے میں جہاد کیا اور وہ لوگ جنہوں نے (مہاجرین کو) پناہ دی اور مدد کی یہی لوگ سچے مومن ہیں ان کے لیے بخشش اور عزت والا رزق ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَ هَاجَرُوْا
وَ جٰهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ ؕ وَ اُولُوا
الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ
اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿75﴾ ع 10 6 6

اور وہ جو اس کے بعد ایمان لائے اور ہجرت کی اور تمہارے ساتھ مل کر جہاد کیا تو یہی لوگ تم میں سے ہیں اور اللہ کی کتاب میں رشتہ دار، ایک دوسرے کے زیادہ قریب (حق دار) ہیں۔ بے شک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

سُورَةُ التَّوبَةِ

روال ترجمہ

ڈاکٹر فرحت ہاشمی

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اٰیَاتُهَا: 129 — سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ 9 — 113 — رُكُوْعَاتُهَا: 16

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ
عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝1

اعلان براءت ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے ان مشرکوں کے لیے جن سے تم نے معاہدہ کر رکھا تھا۔

فَسِيْحُوْا فِي الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ
وَّ اعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۙ وَ اَنَّ
اللّٰهَ مُخْزِي الْكٰفِرِيْنَ ۝2

تو (اے مشرکو!) اب تم پر زمین میں چار مہینے چل پھر لو اور جان لو کہ تم اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں ہو اور بے شک اللہ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے۔

وَ اَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَى النَّاسِ
يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِيْٓءٌ مِّنَ
الْمُشْرِكِيْنَ ۙ۬ وَ رَسُوْلُهٗ ؕ فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ
خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ
غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ؕ وَ بَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝3

اور حج اکبر کے دن اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے لوگوں کے لیے اعلان (کیا جاتا) ہے کہ اللہ مشرکوں سے بری الذمہ ہے اور اس کا رسول (بھی)، لہٰذا اگر تم توبہ کر لو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اور اگر تم نے روگردانی کی تو جان لو کہ تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے، اور جن لوگوں نے کفر کیا انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری دے دیجیے۔

اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ
لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـًٔا وَّ لَمْ يُظَاهِرُوْا
عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ
اِلٰى مُدَّتِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝4

سوائے ان مشرکوں کے جن سے تم نے معاہدہ کیا تھا پھر انہوں نے (اس معاہدے میں) تم سے کچھ کمی نہیں کی اور نہ ہی تمہارے خلاف کسی کی پشت پناہی کی، تو تم بھی ان کے ساتھ ان کے معاہدے کی مدت پوری کرو۔ بے شک اللہ متقی لوگوں سے محبت کرتا ہے۔

فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا

پھر جب حرمت والے مہینے گزر جائیں تو مشرکوں کو جہاں

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑤

کہیں پاؤ قتل کر دو اور انہیں پکڑ لو اور گھیر لو اور ان کے لیے ہر گھات پر بیٹھ جاؤ۔ پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں اور زکوۃ ادا کریں تو ان کا راستہ چھوڑ دو، بے شک اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ⑥ ع　ع 1 6 7

اور اگر مشرکوں میں سے کوئی آپ سے پناہ طلب کرے تو اسے پناہ دے دیجیے یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سن لے۔ پھر اسے اس کی جائے امن تک پہنچا دیجیے، یہ اس لیے کہ وہ لوگ علم نہیں رکھتے۔

كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ⑦

مشرکوں کے لیے کوئی عہد اللہ اور اس کے رسول کے نزدیک کس طرح ہو سکتا ہے سوائے ان لوگوں کے جن سے تم نے مسجد حرام کے پاس معاہدہ کیا تھا تو جب تک وہ تمہارے ساتھ سیدھے رہیں تم بھی ان کے ساتھ سیدھے رہو۔ بے شک اللہ متقی لوگوں سے محبت کرتا ہے۔

كَيْفَ وَاِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ۭ يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ وَاَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ⑧ ج

(ان سے عہد باقی رکھنا) کیسے ممکن ہے جب کہ اگر وہ تم پر غلبہ پا جائیں تو وہ تمہارے معاملے میں کسی قرابت داری اور معاہدے کا لحاظ نہ کریں گے۔ وہ اپنے مونہہ (کی باتوں) سے تمہیں راضی کرتے ہیں حالانکہ دل ان کے انکار کرتے ہیں اور ان کی اکثریت فاسق ہے۔

اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا

انہوں نے اللہ کی آیات کو بہت کم قیمت میں بیچ ڈالا پھر اس

©AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿9﴾

کے راستے سے روکا۔ یقیناً بہت برا ہے جو عمل وہ کر رہے ہیں۔

لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّ لَا ذِمَّةً ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ﴿10﴾

کسی مومن کے بارے میں وہ کسی قرابت داری اور معاہدے کا لحاظ نہیں رکھتے اور یہ ہیں ہی حد سے بڑھنے والے۔

فَاِنْ تَابُوْا وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ؕ وَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿11﴾

پھر اگر یہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں تو یہ تمہارے دینی بھائی ہیں اور ہم آیات کو ان لوگوں کے لیے کھول کھول کر بیان کر رہے ہیں جو علم رکھتے ہیں۔

وَ اِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَ طَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ﴿12﴾

اور اگر یہ اپنے عہد و پیمان دینے کے بعد اپنی قسمیں توڑ دیں اور تمہارے دین میں طعنہ زنی کریں تو تم بھی کفر کے ان سرداروں سے جنگ کرو، شاید کہ وہ باز آ جائیں کیونکہ ان کی قسموں کا کوئی اعتبار نہیں۔

اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَ هَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَ هُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿13﴾

کیا تم ایسے لوگوں سے جنگ نہیں کرو گے جنہوں نے اپنی قسمیں توڑ دیں اور رسول کو (مکہ سے) نکالنے کا ارادہ کیا اور انہوں نے ہی پہلی مرتبہ تم سے (جنگ چھیڑنے میں) ابتدا کی تھی۔ کیا تم ان سے ڈرتے ہو؟ تو اللہ زیادہ حقدار ہے کہ تم اس سے ڈرو اگر تم واقعی مومن ہو۔

قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ

تم ان سے جنگ کرو، اللہ تمہارے ہاتھوں انہیں عذاب

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَ يُخْزِهِمْ وَ يَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَ يَشْفِ
صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۙ﴿14﴾

دے گا اور انہیں ذلیل و رسوا کرے گا اور ان کے خلاف تمہاری مدد کرے گا اور مومن قوم کے سینوں کو شفا بخشے گا۔

وَ يُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَ يَتُوْبُ اللّٰهُ
عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿15﴾

اور ان کے دلوں کا غصہ دور کرے گا اور اللہ جس پر چاہے مہربان ہوتا ہے اور اللہ خوب علم والا، بہت حکمت والا ہے۔

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَ لَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ
الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَ لَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ وَ لَا رَسُوْلِهٖ وَ لَا الْمُؤْمِنِيْنَ
وَلِيْجَةً ؕ وَ اللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿16﴾ ع 2 10 8

کیا تم نے سمجھ رکھا ہے کہ تم یوں ہی چھوڑ دیے جاؤ گے حالانکہ اللہ نے ابھی تک ان لوگوں کو جانا ہی نہیں جنھوں نے تم میں سے جہاد کیا اور جنھوں نے اللہ اور اس کے رسول اور مومنوں کے سوا کسی کو دلی دوست نہیں بنایا اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کی خوب خبر رکھنے والا ہے۔

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ
اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ؕ
اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚۖ وَ فِي النَّارِ هُمْ
خٰلِدُوْنَ ﴿17﴾

مشرکین کا یہ کام نہیں کہ وہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں جب کہ وہ اپنے خلاف کفر کی گواہی دینے والے ہوں۔ یہی لوگ ہیں جن کے سب اعمال ضائع ہو گئے اور وہ ہمیشہ آگ میں ہی رہنے والے ہیں۔

اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ
وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَى
الزَّكٰوةَ وَ لَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰۤى اُولٰٓئِكَ
اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿18﴾

بے شک اللہ کی مسجدیں تو وہی آباد کرتا ہے جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لائے اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ ادا کرے اور اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈرے تو امید ہے کہ یہی لوگ ہدایت پانے والوں میں سے ہوں گے۔

اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَ عِمَارَةَ

کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجد حرام کو آباد کرنا اس

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ
الْاٰخِرِ وَ جٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ لَا يَسْتَوٗنَ
عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
الظّٰلِمِيْنَ ⑲

وقف لازم

شخص (کے عمل) کی طرح بنا دیا جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لایا اور اس نے اللہ کے راستے میں جہاد کیا، اللہ کے نزدیک یہ برابر نہیں ہو سکتے اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ
دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ
الْفَآئِزُوْنَ ⑳

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کے راستے میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کیا وہ اللہ کے نزدیک درجے میں زیادہ بڑے ہیں اور یہی وہ لوگ ہیں جو کامیاب ہونے والے ہیں۔

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَ رِضْوَانٍ
وَّ جَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ۙ ㉑

ان کا رب انہیں اپنی طرف سے رحمت اور رضا مندی اور ایسے باغات کی بشارت دیتا ہے جن میں دائمی نعمتیں ہیں۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ
عَظِيْمٌ ㉒

وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے ہیں، بے شک اللہ کے پاس بہت بڑا اجر ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ
وَ اِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ
عَلَى الْاِيْمَانِ ۭ وَ مَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ㉓

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے آباء و اجداد اور اپنے بھائیوں کو دوست نہ بناؤ اگر وہ کفر کو ایمان پر ترجیح دیں اور جو کوئی تم میں سے انہیں دوست رکھے گا تو یہی لوگ ظالم ہیں۔

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ

کہہ دیجیے اگر تمہارے آباء و اجداد اور تمہارے بیٹے اور

© AL HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَ اِخْوَانُكُمْ وَ اَزْوَاجُكُمْ وَ عَشِيْرَتُكُمْ
وَ اَمْوَالُ ٍۨ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَ تِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ
كَسَادَهَا وَ مَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَاۤ اَحَبَّ
اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ جِهَادٍ فِيْ
سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ
ع 3/8/9 وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۧ ﴿24﴾

تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارے خاندان اور تمہارے وہ مال جنہیں تم نے کمایا اور وہ تجارت جس کے مندا ہونے کا تمہیں اندیشہ ہے اور وہ گھر جنہیں تم پسند کرتے ہو تمہیں اللہ اور اس کے رسول اور اس کے راستے میں جہاد کرنے سے زیادہ محبوب ہیں تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا فیصلہ لے آئے ، اور اللہ فاسق قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ
وَّ يَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ
فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْـًٔا وَّ ضَاقَتْ عَلَيْكُمُ
الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ
مُّدْبِرِيْنَ ۚ ﴿25﴾

یقیناً اللہ نے بہت سے مقامات پر تمہاری مدد کی تھی اور حنین کے دن (بھی) جب تمہیں اپنی کثرت پر بہت ناز تھا تو اس (کثرت) نے تمہیں کچھ بھی فائدہ نہ دیا اور باوجود کشادگی کے تم پر زمین تنگ ہوگئی ، پھر تم پیٹھ پھیر کر پلٹ گئے۔

ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ
وَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ
تَرَوْهَا وَ عَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَ ذٰلِكَ
جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿26﴾

پھر اللہ نے اپنے رسول پر اور مومنوں پر اپنی سکینت اتاری اور اس نے ایسے لشکر اتارے جنہیں تم نے نہیں دیکھا اور اس نے ان لوگوں کو عذاب دیا جنہوں نے کفر کیا اور ایسے کافروں کا یہی بدلہ ہے۔

ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ
يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿27﴾

پھر اس کے بعد اللہ جس پر چاہے گا مہربان ہوگا اور اللہ بہت بخشنے والا ، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ
نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ
عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَ اِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً
فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖۤ اِنْ
شَآءَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿28﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! بے شک مشرکین ناپاک ہیں، وہ اپنے اس سال کے بعد مسجد حرام کے قریب نہ آئیں اور اگر تمہیں مفلسی کا ڈر ہے تو عنقریب اللہ اگر چاہے گا تو اپنے فضل سے تمہیں غنی کر دے گا۔ بے شک اللہ خوب علم والا، بہت حکمت والا ہے۔

قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ لَا
بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ لَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ
وَ رَسُوْلُهٗ وَ لَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا
الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّ هُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿29﴾ ع 4/5/10

ان اہل کتاب میں سے ان لوگوں سے جنگ کرو جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور نہ وہ اسے حرام سمجھتے ہیں جس کو اللہ اور اس کے رسول نے حرام قرار دیا ہے اور نہ وہ دین حق کو (اپنا) دین بناتے ہیں یہاں تک کہ وہ ذلیل ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں۔

وَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ابْنُ اللّٰهِ وَ قَالَتِ
النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ
بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى
يُؤْفَكُوْنَ ﴿30﴾

اور یہود نے کہا کہ عزیر اللہ کا بیٹا ہے اور نصاریٰ نے کہا کہ مسیح اللہ کا بیٹا ہے، یہ ان کے مونہہ کی باتیں ہیں، وہ ان لوگوں کی بات کی نقل کرتے ہیں جنہوں نے ان سے پہلے کفر کا ارتکاب کیا۔ اللہ انہیں ہلاک کرے، وہ کہاں سے پھیرے جاتے ہیں۔

اِتَّخَذُوْۤا اَحْبَارَهُمْ وَ رُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ
وَ مَاۤ اُمِرُوْۤا اِلَّا لِيَعْبُدُوْۤا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَاۤ

انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر اپنے علماء اور اپنے راہبوں کو رب بنا لیا اور مسیح ابن مریم کو بھی حالانکہ وہ صرف ایک اکیلے معبود (اللہ) کی عبادت کا حکم دیے گئے تھے۔ اس کے سوا کوئی

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ سُبۡحٰنَهٗ عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿31﴾

معبود (برحق) نہیں ہے۔ پاک ہے وہ اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔

يُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ يُّطۡفِــُٔوۡا نُوۡرَ اللّٰهِ بِاَفۡوَاهِهِمۡ وَيَاۡبَى اللّٰهُ اِلَّاۤ اَنۡ يُّتِمَّ نُوۡرَهٗ وَلَوۡ كَرِهَ الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿32﴾

وہ چاہتے ہیں کہ وہ اپنے مونہ سے اللہ کے نور کو بجھادیں اور اللہ انکار کرتا ہے مگر اس بات کا کہ وہ اپنا نور پورا کرے اگرچہ کافر ناپسند کریں۔

هُوَ الَّذِىۡۤ اَرۡسَلَ رَسُوۡلَهٗ بِالۡهُدٰى وَدِيۡنِ الۡحَـقِّ لِيُظۡهِرَهٗ عَلَى الدِّيۡنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوۡ كَرِهَ الۡمُشۡرِكُوۡنَ ﴿33﴾

وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تا کہ اسے سب ادیان پر غالب کردے اگرچہ مشرک اسے ناپسند کریں۔

النصف

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّ كَثِيۡرًا مِّنَ الۡاَحۡبَارِ وَالرُّهۡبَانِ لَيَاۡكُلُوۡنَ اَمۡوَالَ النَّاسِ بِالۡبَاطِلِ وَيَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيۡنَ يَكۡنِزُوۡنَ الذَّهَبَ وَالۡفِضَّةَ وَلَا يُنۡفِقُوۡنَهَا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرۡهُمۡ بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ۙ﴿34﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! بہت سے علماء اور راہب لوگوں کے مال باطل طریقے سے کھا جاتے ہیں اور (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے روکتے ہیں اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور ان کو اللہ کے راستے میں خرچ نہیں کرتے تو آپ انہیں دردناک عذاب کی خوش خبری دے دیجیے۔

يَّوۡمَ يُحۡمٰى عَلَيۡهَا فِىۡ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكۡوٰى بِهَا جِبَاهُهُمۡ وَجُنُوۡبُهُمۡ وَظُهُوۡرُهُمۡ ؕ هٰذَا مَا كَنَزۡتُمۡ لِاَنۡفُسِكُمۡ فَذُوۡقُوۡا مَا كُنۡتُمۡ تَكۡنِزُوۡنَ ﴿35﴾

جس دن اس (خزانے) کو جہنم کی آگ میں تپایا جائے گا پھر اس کے ساتھ ان کی پیشانیاں، ان کے پہلو اور ان کی پشتیں داغی جائیں گی (اور ان سے کہا جائے گا) یہ ہے (وہ خزانہ) جو تم نے اپنے لیے جمع کیا تھا لہٰذا چکھو مزہ (اس کا) جو تم جمع کرتے رہتے تھے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ
شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ ذٰلِكَ
الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ
اَنْفُسَكُمْ وَ قَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً كَمَا
يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ
الْمُتَّقِيْنَ ﴿36﴾

بے شک اللہ کے نزدیک مہینوں کی تعداد اللہ کی کتاب میں بارہ مہینے ہے جس دن سے اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا تھا، ان میں سے چار (مہینے) حرمت والے ہیں، یہی درست دین ہے پس تم ان (مہینوں) میں اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو اور اکٹھے ہو کر مشرکوں سے جنگ کرو جیسا کہ وہ اکٹھے ہو کر تم سے جنگ کرتے ہیں اور جان لو کہ بے شک اللہ متقی لوگوں کے ساتھ ہے۔

اِنَّمَا النَّسِیْٓءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّ يُحَرِّمُوْنَهٗ
عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ
فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ
اَعْمَالِهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
الْكٰفِرِيْنَ ﴿37﴾ ع 5/8/11

بے شک نسئ (مہینوں کو آگے پیچھے کرنا) کفر میں زیادتی ہے جس سے وہ لوگ گمراہ کیے جاتے ہیں جنھوں نے کفر کیا۔ وہ اسے ایک سال حلال کر لیتے ہیں اور ایک سال اسی کو حرام قرار دیتے ہیں تا کہ وہ ان (مہینوں) کی تعداد پوری کر لیں جو اللہ نے حرام قرار دیے ہیں تو (اس طرح) وہ حلال کر لیتے ہیں جو اللہ نے حرام قرار دیا ہے۔ ان کے برے اعمال ان کے لیے مزین کر دیے گئے اور اللہ کافر قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ
انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَى
الْاَرْضِ ؕ اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ
الْاٰخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي
الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿38﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تمھیں کیا ہو گیا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ تم اللہ کے راستے کی طرف نکلو تو تم بوجھل ہو کر زمین سے لگ جاتے ہو، کیا تم آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی پر راضی ہو گئے ہو۔ پس دنیا کی زندگی کا سامان آخرت کے مقابلے میں بہت ہی کم ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

إِلَّا تَنفِرُوا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا
وَيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوهُ
شَيْئًا ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (39)

اگر تم نہیں نکلو گے تو وہ تمہیں دردناک عذاب دے گا اور تمہارے علاوہ کسی اور قوم کو بدل کر لے آئے گا اور تم اسے کچھ بھی نقصان نہ دے سکو گے اور اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔

إِلَّا تَنصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ
الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي
الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ
اللَّهَ مَعَنَا ۚ فَأَنزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ
وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ
كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَىٰ ۗ وَكَلِمَةُ
اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (40)

اگر تم اس (نبی) کی مدد نہیں کرو گے تو یقیناً اللہ ہی نے (اس وقت) ان کی مدد کی جب کافروں نے انہیں (مکہ سے) نکال دیا تھا، وہ دو میں سے دوسرے تھے جب وہ دونوں غار میں تھے، جبکہ وہ اپنے ساتھی سے کہہ رہے تھے غم نہ کرو بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے تو اللہ نے ان پر اپنی سکینت اتار دی اور ان کی مدد ایسے لشکروں سے کی جنہیں تم نہ دیکھ سکے اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کی بات کو اس نے نیچا کر دیا اور اللہ کا کلمہ ہی سب سے بلند ہے اور اللہ بہت زبردست، خوب حکمت والا ہے۔

انفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا وَجَاهِدُوا
بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۗ
ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ (41)

نکلو! ہلکے ہو یا بوجھل، اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ اللہ کے راستے میں جہاد کرو، یہ بات تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جان لو۔

لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا وَسَفَرًا قَاصِدًا
لَّاتَّبَعُوكَ وَلَٰكِن بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ
الشُّقَّةُ ۗ وَسَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا
لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُونَ أَنفُسَهُمْ ۚ
وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ (42) ع 6 5 12

اگر مال (غنیمت کا حصول) قریب اور سفر درمیانہ ہوتا تو وہ ضرور آپ کی پیروی کرتے لیکن دور کی مسافت ان پر مشکل ہوگئی اور عنقریب وہ اللہ کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہم استطاعت رکھتے تو ضرور تمہارے ساتھ نکلتے، وہ اپنی جانوں کو ہلاک کر رہے ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ بے شک وہ واقعی جھوٹے ہیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَ تَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿43﴾

اللہ نے آپ کو معاف کر دیا، آپ نے کیوں انہیں (پیچھے رہنے کی) اجازت دی یہاں تک کہ سچ بولنے والے آپ پر ظاہر ہو جاتے اور آپ جھوٹوں کو بھی جان لیتے۔

لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿44﴾

جو لوگ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ آپ سے کبھی اجازت نہیں مانگیں گے کہ وہ اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد نہ کریں اور اللہ متقی لوگوں کو خوب جاننے والا ہے۔

اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ ارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿45﴾

بے شک آپ سے وہی لوگ اجازت مانگتے ہیں جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور جن کے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں، تو وہ اپنے شک میں ہی متردد ہیں۔

وَ لَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّ لٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَ قِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿46﴾

اور اگر وہ نکلنے کا ارادہ کرتے تو اس کے لیے ساز و سامان بھی تیار کرتے لیکن اللہ کو ان کا اٹھنا پسند نہ تھا تو اس نے انہیں روک دیا اور کہہ دیا گیا کہ بیٹھنے والوں کے ساتھ تم بھی (پیچھے) بیٹھے رہو۔

لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّ لَا۠اَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَ فِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿47﴾

اگر وہ (منافق) تم میں (شامل ہو کر) نکلتے بھی تو تمہارے لیے خرابی کے سوا کسی چیز کا اضافہ نہ کرتے اور وہ تمہارے درمیان فتنہ چاہنے کے لیے ضرور (اپنے گھوڑے) دوڑاتے اور ان کے لیے کان لگانے والے (جاسوس) بھی تم میں موجود ہیں اور اللہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے۔

لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَ قَلَّبُوْا

یقیناً ان لوگوں نے اس سے پہلے بھی فتنہ (ڈالنا) چاہا اور آپ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَ ظَهَرَ اَمْرُ
اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿48﴾

کے لیے معاملات الٹ پلٹ کر دیئے یہاں تک کہ حق آ گیا اور اللہ کا حکم ظاہر ہو گیا اگرچہ وہ ناپسند کرنے والے تھے۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ؕ
اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ؕ وَ اِنَّ جَهَنَّمَ
لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿49﴾

اور ان میں سے کوئی وہ ہے جو کہتا ہے مجھے (جنگ سے پیچھے رہنے کی) اجازت دے دیجیے اور مجھے فتنے میں نہ ڈالیے۔ خبردار فتنے میں تو وہ پڑ چکے ہیں اور بے شک جہنم کافروں کو گھیرنے والی ہے۔

اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ وَ اِنْ
تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا
مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ فَرِحُوْنَ ﴿50﴾

اگر آپ کو کوئی بھلائی پہنچتی ہے تو وہ انہیں بری لگتی ہے اور اگر آپ کو کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ کہتے ہیں ہم نے تو اپنا معاملہ اس سے پہلے ہی سنبھال لیا اور وہ اتراتے ہوئے واپس لوٹ جاتے ہیں۔

قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ
هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿51﴾

کہہ دیجیے ہمیں ہرگز (کوئی نقصان) نہیں پہنچے گا مگر (وہی) جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دیا، وہی ہمارا مولا ہے اور اللہ ہی پر مومنوں کو توکل کرنا چاہیے۔

قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى
الْحُسْنَيَيْنِ ؕ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ
يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ
بِاَيْدِيْنَا ۖ فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ
مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿52﴾

کہہ دیجیے تم ہمارے بارے میں جس کا انتظار کر رہو وہ دو بھلائیوں میں سے ایک ہے، اور ہم تمہارے بارے میں انتظار کر رہے ہیں کہ اللہ تمہیں اپنے پاس سے کوئی سزا دے یا ہمارے ہاتھوں سے۔ پس تم انتظار کرو، بے شک ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کر رہے ہیں۔

قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ

کہہ دیجیے خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے وہ تم سے ہرگز

©AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مِنْكُمْ ۭ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ (53)

قبول نہ کیا جائے گا کیونکہ تم ہو ہی فاسق لوگ۔

وَ مَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ
اِلَّآ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَ بِرَسُوْلِهٖ
وَلَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَ هُمْ كُسَالٰى
وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ كٰرِهُوْنَ (54)

اور ان کے صدقات قبول ہونے میں یہی بات مانع ہوئی کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کا انکار کیا، اور وہ نماز کے لیے نہیں آتے مگر اس حال میں کہ وہ سست ہوتے ہیں اور وہ خرچ نہیں کرتے مگر اس حال میں کہ وہ ناپسند کرنے والے ہیں۔

فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَ لَآ اَوْلَادُهُمْ ۭ
اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ تَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَ هُمْ
كٰفِرُوْنَ (55)

پس ان کے مال اور ان کی اولاد آپ کو تعجب میں نہ ڈالیں، بے شک اللہ یہی چاہتا ہے کہ وہ ان ہی کے ذریعے انہیں دنیا کی زندگی میں عذاب دے اور ان کی جانیں اس حال میں نکلیں کہ وہ کافر ہوں۔

وَ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ۭ وَ مَا
هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ (56)

اور وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ بے شک وہ تم ہی میں سے ہیں حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں لیکن وہ ایسے لوگ ہیں جو ڈرتے رہتے ہیں۔

لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ
مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ (57)

اگر وہ کوئی جائے پناہ یا کوئی غار یا کوئی گھس بیٹھنے کی جگہ پالیں تو وہ سرپٹ دوڑتے ہوئے اس کی طرف بھاگ جائیں۔

وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ ۚ
فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَ اِنْ لَّمْ يُعْطَوْا
مِنْهَآ اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ (58)

اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو صدقات (کی تقسیم) کے بارے میں آپ پر الزام لگاتے ہیں پھر اگر وہ ان میں سے کچھ دیے جائیں تو راضی ہو جاتے ہیں اور اگر وہ ان میں سے نہ دیے جائیں تب وہ ناراض ہو جاتے ہیں۔

وَ لَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ

اور (کیا ہی اچھا ہوتا) اگر وہ اس پر راضی ہو جاتے جو اللہ اور

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

وَ رَسُوْلُهٗ ۙ وَ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا
اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَ رَسُوْلُهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِلَى اللّٰهِ
رٰغِبُوْنَ ﴿59﴾ ع 7 17 13

اس کے رسول نے انہیں دیا اور کہتے کہ اللہ ہمیں کافی ہے، جلد ہی اللہ ہمیں اپنے فضل سے عطا کرے گا اور اس کا رسول بھی، بے شک ہم اللہ ہی کی طرف رغبت کرنے والے ہیں۔

اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَ الْمَسٰكِيْنِ
وَ الْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَ الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ
وَ فِي الرِّقَابِ وَ الْغٰرِمِيْنَ وَ فِيْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ وَ ابْنِ السَّبِيْلِ ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ
وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿60﴾

بے شک صدقات (زکوٰۃ) تو فقراء اور مساکین، اور ان (کا انتظام کرنے) پر مامور لوگوں کے لیے ہیں اور جن کے دلوں میں الفت ڈالنا مطلوب ہے اور گردنوں (کے آزاد کرنے) میں اور قرض داروں کے لیے اور اللہ کے راستے میں اور مسافر کے لیے ہیں۔ یہ فریضہ ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ خوب علم والا، خوب حکمت والا ہے۔

وَ مِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَ يَقُوْلُوْنَ
هُوَ اُذُنٌ ؕ قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ
بِاللّٰهِ وَ يُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ رَحْمَةٌ
لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ؕ وَ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ
رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿61﴾

اور ان میں سے کچھ وہ بھی ہیں جو نبی کو اذیت دیتے ہیں اور وہ کہتے ہیں کہ وہ کان (کا کچا) ہے۔ کہہ دیجیے کان (کا کچا ہونا) تمہارے لیے بہتر ہے، وہ اللہ پر ایمان رکھتا ہے اور اہل ایمان پر اعتماد کرتا ہے، اور ان لوگوں کے لیے باعث رحمت ہے جو تم میں سے ایمان لائے اور جو لوگ اللہ کے رسول کو اذیت دیتے ہیں ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ۚ
وَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗۤ اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ
كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿62﴾ الثلثة

وہ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ وہ تمہیں راضی کر دیں حالانکہ اگر وہ ایمان والے ہیں تو اللہ اور اس کا رسول زیادہ حقدار ہیں کہ وہ اسے راضی رکھیں۔

اَلَمْ يَعْلَمُوْۤا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ
وَ رَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا

کیا وہ نہیں جانتے کہ جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرے تو یقیناً اس کے لیے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

فِيْهَا ۚ ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ﴿63﴾

رہنے والا ہے یہ بہت بڑی رسوائی ہے۔

يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ
سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۚ قُلِ
اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا
تَحْذَرُوْنَ ﴿64﴾

منافق اس بات سے ڈرتے ہیں کہ ان (مسلمانوں) پر کوئی ایسی سورت نہ اتار دی جائے جو انہیں ان (منافقوں) کے دلوں کی باتیں بتا دے۔ کہہ دیجیے کہ تم مذاق اڑاتے رہو، بے شک اللہ اسے ظاہر کرنے والا ہے جس سے تم ڈرتے ہو۔

وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا
نَخُوْضُ وَ نَلْعَبُ ۚ قُلْ اَبِاللّٰهِ وَ اٰيٰتِهٖ
وَ رَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿65﴾

اور اگر آپ ان سے پوچھیں تو وہ ضرور کہیں گے کہ ہم تو صرف بحث اور دل لگی کر رہے تھے۔ کہہ دیجیے کیا اللہ سے اور اس کی آیات سے اور اس کے رسول سے تم مذاق کر رہے تھے؟

لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ۚ
اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ
طَآئِفَةً ۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿66﴾ ع 8 7 14

تم عذر پیش نہ کرو یقیناً تم نے اپنے ایمان کے بعد کفر کیا۔ اگر ہم تم میں سے ایک گروہ کو معاف بھی کر دیں تو ہم (دوسرے) گروہ کو اس وجہ سے عذاب دیں گے کہ وہ ہی مجرم لوگ۔

اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْ
بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَ يَنْهَوْنَ وقف لازم
عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَ يَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ۚ
نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ۚ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ
الْفٰسِقُوْنَ ﴿67﴾

منافق مرد اور منافق عورتیں سب ایک ہی طرح کے ہیں، وہ برائی کا حکم دیتے ہیں اور بھلائی سے روکتے ہیں اور اپنے ہاتھوں کو بند رکھتے ہیں، وہ اللہ کو بھول گئے تو اس (اللہ) نے بھی انہیں بھلا دیا، بے شک منافق ہی دراصل فاسق ہیں۔

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتِ

اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے جہنم

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ هِيَ
حَسْبُهُمْ ۚ وَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَ لَهُمْ
عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۙ﴿68﴾

کی آگ کا وعدہ کر رکھا ہے جس میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں، وہی انہیں کافی ہے اور اللہ نے ان پر لعنت کی ہے اور ان کے لیے دائمی عذاب ہے۔

كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْۤا اَشَدَّ مِنْكُمْ
قُوَّةً وَّ اَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّ اَوْلَادًا ؕ فَاسْتَمْتَعُوْا
بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ
كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ
بِخَلَاقِهِمْ وَ خُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْا ؕ
اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا
وَ الْاٰخِرَةِ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿69﴾

تم (بھی اپنے سے) پہلے لوگوں کی مانند ہو جو قوت میں تم سے زیادہ سخت اور مال اور اولاد میں زیادہ تھے۔ تو انہوں نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھایا، پس تم نے بھی اپنے (دنیا کے) حصے سے فائدہ اٹھایا جیسے ان لوگوں نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھایا تھا جو تم سے پہلے تھے اور تم نے بھی اسی طرح بحث کی جیسے انہوں نے بحثیں کیں، یہی لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے اور یہی لوگ ہیں جو خسارہ پانے والے ہیں۔

اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ
نُوْحٍ وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ۙ۬ وَ قَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ
وَ اَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَ الْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ اَتَتْهُمْ
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ
لِيَظْلِمَهُمْ وَ لٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ
يَظْلِمُوْنَ ﴿70﴾

کیا ان کے پاس ان لوگوں کی خبر نہیں آئی جو ان سے پہلے تھے، قوم نوح اور عاد اور ثمود کی اور قوم ابراہیم اور مدین والوں اور الٹی ہوئی بستیوں والوں کی ان کے رسول ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تھے پھر اللہ ان پر ظلم کرنے والا نہ تھا لیکن وہ اپنی جانوں پر خود ظلم کیا کرتے تھے۔

وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ
اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ

اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے مددگار ہیں وہ نیکی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں اور وہ نماز

وقف لازم

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ
وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ يُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ
وَ رَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿71﴾

قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور وہ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں، یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ ضرور رحم فرمائے گا، بے شک اللہ بہت زبردست، خوب حکمت والا ہے۔

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
وَ مَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ
وَ رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ
الْعَظِيْمُ ۧ ﴿72﴾ ع 9 6 15

اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے ایسے باغات کا وعدہ کر رکھا ہے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اور ہمیشگی کے باغات میں پاکیزہ گھروں کا (وعدہ بھی ہے) اور اللہ کی طرف سے رضامندی سب سے بڑی چیز ہے یہی عظیم الشان کامیابی ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ
وَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ اغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ
وَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿73﴾

اے نبی! کفار اور منافقین سے جہاد کیجیے اور ان پر سختی کیجیے اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ لوٹ کر جانے کی بہت بری جگہ ہے۔

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ؕ وَ لَقَدْ قَالُوْا
كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ
وَ هَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَ مَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ
اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ
فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَ اِنْ
يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ فِي

وہ (تمہارے سامنے) اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ انہوں نے (کوئی بات) نہیں کہی حالانکہ یقینی طور پر انہوں نے کلمہ کفر کہا تھا اور انہوں نے اپنے اسلام لانے کے بعد کفر کیا اور اس (کام) کا ارادہ کیا جو وہ پورا نہ کر سکے اور وہ (مسلمانوں سے) صرف اس (بات کا) انتقام لے رہے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسول نے اپنے فضل سے انہیں غنی کر دیا، پھر اگر وہ توبہ کر لیں تو یہ ان کے لیے بہتر ہوگا اور اگر وہ منہ موڑتے ہیں تو اللہ انہیں دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب دے گا اور

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ
مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿74﴾

ان کے لیے زمین میں نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی مددگار۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا مِنْ
فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ
الصّٰلِحِيْنَ ﴿75﴾

اور ان میں سے بعض وہ ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر وہ ہمیں اپنے فضل سے عطا کرے گا تو ہم ضرور صدقہ کریں گے اور ہم ضرور نیک لوگوں میں سے ہوجائیں گے۔

فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ
وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿76﴾

پھر جب اللہ نے انہیں اپنے فضل سے نواز دیا تو وہ اس کے ساتھ بخل کرنے لگے اور منہ موڑ گئے اور وہ تھے ہی اعراض کرنے والے۔

فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ
يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ
وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿77﴾

تو اللہ نے ان کے دلوں میں نفاق جما کر انہیں سزا دی اس دن تک جب وہ اس سے ملاقات کریں گے کیونکہ انہوں نے اس وعدے کی خلاف ورزی کی جو انہوں نے اللہ سے کیا تھا اور اس لیے بھی کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ
وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿78﴾ۚ

کیا وہ نہیں جانتے کہ بے شک اللہ ان کے رازوں اور ان کی سرگوشیوں کو جانتا ہے اور یہ کہ اللہ تمام غیبوں کو خوب جاننے والا ہے۔

اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيْنَ
لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ
مِنْهُمْ ۭ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۡ وَلَهُمْ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿79﴾

وہ لوگ جو خوش دلی سے صدقات دینے والے اہل ایمان پر طعنہ زنی کرتے ہیں اور ان لوگوں پر بھی جو اپنی محنت مزدوری کے سوا کچھ نہیں پاتے تو وہ ان کا مذاق اڑاتے ہیں، اللہ ان کا مذاق اڑاتا ہے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ اِنْ
تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ
اللّٰهُ لَهُمْ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ
وَ رَسُوْلِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ
ع 10 8 16 الْفٰسِقِيْنَ ع ﴿80﴾

آپ ان کے لیے بخشش مانگیں یا نہ مانگیں (برابر ہے)، اگر آپ ان کے لیے ستر بار بھی بخشش مانگیں گے تو بھی اللہ انہیں ہرگز معاف نہیں کرے گا۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کا انکار کیا ہے اور اللہ فاسق لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ
رَسُوْلِ اللّٰهِ وَ كَرِهُوْٓا اَنْ يُّجَاهِدُوْا
بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِى الْحَرِّ ؕ قُلْ نَارُ
جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ؕ لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ﴿81﴾

اللہ کے رسول کے (جانے کے) بعد پیچھے رہنے والے (منافق) اپنے بیٹھے رہنے پر خوش ہو گئے اور انہوں نے ناپسند کیا کہ وہ اللہ کے راستے میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کریں اور کہنے لگے گرمی میں مت نکلو، کہہ دیجیے جہنم کی آگ کہیں زیادہ گرم ہے، کاش کہ وہ سمجھتے ہوتے۔

فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّ لْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ
جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿82﴾

پس چاہیے کہ وہ ہنسیں تھوڑا اور روئیں زیادہ، اس کمائی کے بدلے جو وہ کرتے رہے ہیں۔

فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ
فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ
تَخْرُجُوْا مَعِىَ اَبَدًا وَّ لَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِىَ
عَدُوًّا ؕ اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ
مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ﴿83﴾

پھر اگر اللہ آپ کو ان (منافقین) میں سے ایک گروہ کی طرف واپس لوٹا لائے پھر وہ آپ سے (جہاد کے لیے) نکلنے کی اجازت طلب کریں تو صاف کہہ دیجیے کہ تم میرے ساتھ ہرگز نہیں نکلو گے اور تم ہرگز میرے ساتھ مل کر دشمن سے جنگ نہیں کرو گے، (کیونکہ) تم پہلی بار بیٹھ رہنے پر راضی ہو گئے تھے تو (اب بھی) پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَ لَا تُصَلِّ عَلٰۤى اَحَدٍ مِّنۡهُمۡ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمۡ عَلٰى قَبۡرِهٖ ؕ اِنَّهُمۡ كَفَرُوۡا بِاللّٰهِ وَ رَسُوۡلِهٖ وَ مَاتُوۡا وَ هُمۡ فٰسِقُوۡنَ ﴿84﴾

اور ان میں سے کوئی مر جائے تو آپ کبھی بھی (اس کی) نماز (جنازہ) نہ پڑھیے اور نہ ہی اس کی قبر پر کھڑے ہوں، کیونکہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کا انکار کیا ہے اور وہ اس حال میں مرے کہ وہ فاسق تھے۔

وَلَا تُعۡجِبۡكَ اَمۡوَالُهُمۡ وَ اَوۡلَادُهُمۡ ؕ اِنَّمَا يُرِيۡدُ اللّٰهُ اَنۡ يُّعَذِّبَهُمۡ بِهَا فِى الدُّنۡيَا وَتَزۡهَقَ اَنۡفُسُهُمۡ وَهُمۡ كٰفِرُوۡنَ ﴿85﴾

اور ان کے مال اور اولاد آپ کو تعجب میں نہ ڈالیں بے شک اللہ چاہتا ہے کہ وہ انہیں ان ہی کی وجہ سے دنیا میں بھی عذاب دے اور ان کی جانیں اس حال میں نکلیں کہ وہ کافر ہوں۔

وَ اِذَاۤ اُنۡزِلَتۡ سُوۡرَةٌ اَنۡ اٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوۡا مَعَ رَسُوۡلِهِ اسۡتَاۡذَنَكَ اُولُوا الطَّوۡلِ مِنۡهُمۡ وَ قَالُوۡا ذَرۡنَا نَكُنۡ مَّعَ الۡقٰعِدِيۡنَ ﴿86﴾

اور جب کوئی سورت اتاری جاتی ہے کہ اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول کے ساتھ (مل کر) جہاد کرو تو ان میں سے صاحب استطاعت آپ سے اجازت مانگنے لگتے ہیں اور کہتے ہیں ہمیں چھوڑ دیجیے کہ ہم بیٹھنے والوں کے ساتھ ہی رہیں۔

رَضُوۡا بِاَنۡ يَّكُوۡنُوۡا مَعَ الۡخَوَالِفِ وَ طُبِعَ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ فَهُمۡ لَا يَفۡقَهُوۡنَ ﴿87﴾

وہ پیچھے رہنے والیوں کے ساتھ (بیٹھ رہنے پر) راضی ہو گئے اور ان کے دلوں پر (ان کے نفاق کی وجہ سے) مہر لگا دی گئی پس وہ کچھ نہیں سمجھ پاتے۔

لٰكِنِ الرَّسُوۡلُ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَهٗ جٰهَدُوۡا بِاَمۡوَالِهِمۡ وَ اَنۡفُسِهِمۡ ؕ وَ اُولٰۤئِكَ لَهُمُ الۡخَيۡرٰتُ ۖ وَ اُولٰۤئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿88﴾

لیکن رسول اور وہ لوگ جو اس پر ایمان لائے انہوں نے اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کیا اور ایسے ہی لوگ ہیں جن کے لیے بھلائیاں ہیں اور یہی وہ لوگ ہیں جو فلاح پانے والے ہیں۔

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا

اللہ نے ان کے لیے ایسے باغات تیار کیے ہیں جن کے نیچے

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ
ع 11 9 17 الْعَظِيْمُ ع ﴿89﴾

نہریں بہتی ہیں جن میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں، یہی عظیم الشان کامیابی ہے۔

وَ جَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ
لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَ قَعَدَ الَّذِيْنَ كَذَبُوا اللّٰهَ
وَ رَسُوْلَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿90﴾

اور بدویوں میں سے بھی عذر کرنے والے (آپ کے پاس) آگئے کہ انہیں بھی اجازت دے دی جائے اور (گھروں میں) بیٹھے رہے وہ لوگ جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے جھوٹ بولا تھا اور ان میں سے جن لوگوں نے کفر کیا عنقریب انہیں دردناک عذاب پہنچے گا۔

لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَ لَا عَلَى الْمَرْضٰى وَ لَا
عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ
اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ؕ مَا عَلَى
الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ۙ ﴿91﴾

ضعیفوں اور مریضوں پر اور ان لوگوں پر جو خرچ کرنے کی (کوئی چیز) نہیں پاتے (پیچھے رہنے میں) کوئی حرج نہیں جب وہ اللہ اور اس کے رسول کے لیے خیر خواہی کریں، ایسے محسنوں پر کوئی مؤاخذہ نہیں اور اللہ بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَّ لَا عَلَى الَّذِيْنَ اِذَا مَاۤ اَتَوْكَ
لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَاۤ اَجِدُ مَاۤ اَحْمِلُكُمْ
عَلَيْهِ ۪ تَوَلَّوْا وَّ اَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ
الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ؕ ﴿92﴾

اور ان لوگوں پر بھی کوئی (مؤاخذہ) نہیں ہے جو آپ کے پاس اس لیے آئے کہ آپ انہیں سوار کریں، آپ نے کہا کہ میں کوئی بھی چیز نہیں پاتا جس پر تمہیں سوار کروں تو وہ اس حال میں پلٹے کہ ان کی آنکھیں رنج وغم کی وجہ سے آنسو بہا رہی تھیں (اس بات پر) کہ وہ کچھ نہیں پاتے جو وہ خرچ کر سکیں۔

اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ
يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَ هُمْ اَغْنِيَآءُ ۚ رَضُوْا

بے شک مؤاخذہ تو ان لوگوں پر ہے جو آپ سے اجازت طلب کرتے ہیں حالانکہ وہ غنی ہیں، وہ اس پر راضی ہو گئے

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ وَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿93﴾

کہ وہ پیچھے رہنے والیوں کے ساتھ ہو جائیں اور اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی پس وہ جانتے ہی نہیں۔

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ؕ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ؕ وَ سَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَ رَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿94﴾

جب تم ان (منافقوں) کی طرف لوٹ کر جاؤ گے تو وہ تمہارے سامنے عذر پیش کریں گے، آپ کہہ دیجیے تم عذر پیش نہ کرو، ہم ہرگز تمہارا اعتبار نہ کریں گے۔ درحقیقت اللہ نے ہمیں تمہارے حالات بتا دیے ہیں اور آئندہ بھی اللہ اور اس کا رسول تمہارا عمل دیکھے گا، پھر تم غیب اور حاضر کے جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر وہ تمہیں بتا دے گا جو عمل تم کرتے تھے۔

سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ اِنَّهُمْ رِجْسٌ ۫ وَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿95﴾

جب تم ان کی طرف لوٹ کر جاؤ گے تو وہ ضرور تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے اعراض برتو، تو تم ان سے اعراض ہی برتو کیونکہ وہ گندگی ہیں اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے یہ بدلہ ہے اس کا جو وہ کمائی کرتے رہے۔

يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿96﴾

وہ تمہارے سامنے قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے راضی ہو جاؤ۔ پھر اگر تم ان سے راضی ہو بھی جاؤ تو یقیناً اللہ فاسق لوگوں سے کبھی راضی نہیں ہوتا۔

اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّ نِفَاقًا وَّ اَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿97﴾

بدوی لوگ کفر اور نفاق میں زیادہ سخت ہیں اور اس کے زیادہ لائق ہیں کہ وہ (ان) حدود کو نہ جانیں جو اللہ نے اپنے رسول پر نازل کی ہیں اور اللہ خوب علم والا، بہت حکمت والا ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَ مِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّ يَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿98﴾

اور ان بدویوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو (اللہ کی راہ میں) خرچ کرنے کو تاوان سمجھ لیتے ہیں اور وہ تمہارے خلاف گردش (زمانہ) کا انتظار کرتے ہیں، (مگر) بری گردش ان ہی پر ہے اور اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

وَ مِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَ صَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ اَلَاۤ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِیْ رَحْمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿99﴾ ع 12 10 1

اور بدویوں میں سے ایسے بھی ہیں جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ وہ (اللہ کے راستے میں) خرچ کرتے ہیں اسے اللہ کے نزدیک قربتوں اور رسول کی دعاؤں کا ذریعہ بناتے ہیں۔ یاد رکھو! وہ ان کے لیے یقیناً قربت کا ذریعہ ہے اللہ انہیں ضرور اپنی رحمت میں داخل کرے گا بے شک اللہ بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَ السّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿100﴾

اور مہاجرین وانصار میں سے جو سب سے پہلے (ایمان میں) سبقت کرنے والے ہیں اور وہ لوگ جنہوں نے احسان کے ساتھ ان کی پیروی کی اللہ ان سب سے راضی ہو گیا اور وہ اس سے راضی ہو گئے اور اس نے ان کے لیے ایسے باغات تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے ہیں، یہی بہت عظیم الشان کامیابی ہے۔

وَ مِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ۛؕ وَ مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۫ لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى ع ۵ وقف منزل

اور تمہارے آس پاس کے بدویوں میں سے کچھ منافق ہیں اور کچھ مدینہ کے رہنے والوں میں سے بھی ہیں جو منافقت پر اڑ گئے ہیں جنہیں آپ نہیں جانتے، ہم انہیں جانتے ہیں، عنقریب ہم انہیں دو بار عذاب دیں گے پھر وہ بہت بڑے

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

عَذَابٍ عَظِيمٍ ج (101)

عذاب کی طرف لوٹا دیے جائیں گے۔

وَآخَرُونَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوا
عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا ط عَسَى اللَّهُ أَنْ
يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ط إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ (102)

اور کچھ اور بھی ہیں جنہوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کیا ہے، انہوں نے ملے جلے عمل کیے ہیں کچھ اچھے اور کچھ برے، امید ہے کہ اللہ ان پر مہربان ہوگا، بے شک اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ
وَتُزَكِّيهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ط إِنَّ
صَلَوٰتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ ط وَاللَّهُ سَمِيعٌ
عَلِيمٌ (103)

آپ ان کے مالوں میں سے صدقہ لے کر اس کے ذریعے انہیں پاک کیجیے اور ان کا تزکیہ کیجیے اور ان کے حق میں دعائے رحمت کیجیے، بے شک آپ کی دعا ان کے لیے سکون کا باعث ہے اور اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ
عَنْ عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ وَأَنَّ اللَّهَ
هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ (104)

کیا وہ نہیں جانتے کہ وہ اللہ ہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور وہی صدقات لیتا ہے اور یہ کہ اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

وَقُلِ اعْمَلُوا فَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ
وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ ط وَسَتُرَدُّونَ إِلَىٰ
عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ج (105)

اور کہہ دیجیے کہ تم عمل کیے جاؤ پس عنقریب اللہ تمہارے عمل دیکھے گا اور اس کا رسول اور اہل ایمان بھی اور تم غیب اور حاضر کے جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر وہ تمہیں بتائے گا جو کچھ تم عمل کرتے رہے ہو۔

وَآخَرُونَ مُرْجَوْنَ لِأَمْرِ اللَّهِ إِمَّا
يُعَذِّبُهُمْ وَإِمَّا يَتُوبُ عَلَيْهِمْ ط وَاللَّهُ

اور کچھ دوسرے لوگ ہیں (جن کا فیصلہ) اللہ کے حکم کے لیے مؤخر رکھا گیا ہے خواہ وہ انہیں عذاب دے اور خواہ وہ ان پر

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿106﴾

مہربان ہو اور اللہ خوب علم والا، بہت حکمت والا ہے۔

وَ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّ كُفْرًا
وَّ تَفْرِيْقًۢا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اِرْصَادًا
لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ
وَ لَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَاۤ اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَ اللّٰهُ
يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿107﴾

اور وہ لوگ جنہوں نے ایک مسجد بنا لی ہے (مسلمانوں کو) ضرر پہنچانے اور کفر (پھیلانے) اور مومنوں کے درمیان تفرقہ ڈالنے اور اس شخص کے گھات لگانے کے لیے جس نے اس سے پہلے اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کی۔ اور وہ ضرور قسمیں کھائیں گے کہ ہم نے تو صرف بھلائی کا ہی ارادہ کیا تھا اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ یقیناً وہ جھوٹے ہیں۔

لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى
التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ
فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ
وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿108﴾

آپ اس مسجد (ضرار) میں کبھی بھی کھڑے نہ ہوں یقیناً وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے تقویٰ پر رکھی گئی وہ اس کی زیادہ حقدار ہے کہ آپ اس میں کھڑے ہوں۔ اس میں ایسے لوگ ہیں جو پسند کرتے ہیں کہ وہ خوب پاک صاف رہیں اور اللہ خوب پاک صاف رہنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ
اللّٰهِ وَ رِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ
بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ
فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
الظّٰلِمِيْنَ ﴿109﴾

کیا بھلا وہ شخص جس نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کے تقویٰ اور (اس کی) رضا مندی پر رکھی وہ بہتر ہے یا وہ شخص جس نے اپنی عمارت کی بنیاد گرنے والی کھائی کے ایک کنارے پر رکھی تو وہ اسے جہنم کی آگ میں لے گری اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔

لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِيْ بَنَوْا رِيْبَةً فِيْ
قُلُوْبِهِمْ اِلَّاۤ اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ

ان کی یہ عمارت جو انہوں نے بنائی ہے ہمیشہ ان کے دلوں میں شک کا باعث بنی رہے گی الا یہ کہ ان کے دل ٹکڑے

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ع ﴿110﴾ ع 13 11 2

ٹکڑے ہو جائیں اور اللہ خوب جاننے والا، بہت حکمت والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ
وَ اَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوْنَ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَ يُقْتَلُوْنَ ۟
وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَ الْاِنْجِيْلِ
وَ الْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ
فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ
بِهٖ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿111﴾

بے شک اللہ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال جنت کے بدلے خرید لیے ہیں، وہ اللہ کے راستے میں جنگ کرتے ہیں پھر وہ مارتے ہیں اور مارے جاتے ہیں، یہ اس کے ذمہ ایک سچا وعدہ ہے تورات اور انجیل اور قرآن میں اور اللہ سے بڑھ کر کون اپنے عہد کو پورا کرنے والا ہے۔ پس تم اپنے اس سودے پر خوشی مناؤ جو تم نے اس کے ساتھ کیا اور یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ
السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ
الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ النَّاهُوْنَ عَنِ
الْمُنْكَرِ وَ الْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ وَ بَشِّرِ
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿112﴾

(یہ وہ لوگ ہیں جو) توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد کرنے والے، روزہ رکھنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، نیکی کا حکم دینے والے اور برائی سے روکنے والے اور اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے ہیں اور آپ مومنوں کو خوش خبری دے دیجیے۔

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ
يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَ لَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ
قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ
اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿113﴾

کسی نبی کے شایان شان نہیں ہے اور نہ ان لوگوں کے جو ایمان لائے کہ وہ مشرکین کے لیے (اللہ سے) بخشش مانگیں اگرچہ وہ ان کے قرابت دار ہی کیوں نہ ہوں اس کے بعد کہ ان کے لیے واضح ہو گیا کہ وہ جہنم کے ساتھی ہیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرٰهِيْمَ لِأَبِيْهِ إِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ إِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ أَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ ۭ إِنَّ إِبْرٰهِيْمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿114﴾

اور ابراہیم کا اپنے باپ کے لیے استغفار کرنا محض ایک وعدے کی بنا پر تھا جو انہوں نے اس سے کرلیا تھا پھر جب اس پر واضح ہوگیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو وہ اس سے بیزار ہو گیا، بے شک ابراہیم یقیناً بہت آہ وزاری کرنے والا، بہت بردبار تھا۔

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ إِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ۭ إِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿115﴾

اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد بھٹکا دے یہاں تک کہ وہ ان کے لیے (وہ چیزیں) واضح نہ کر دے جن سے وہ بچیں۔ بے شک اللہ ہر چیز کا خوب علم رکھنے والا ہے۔

إِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۭ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۭ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿116﴾

بے شک آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کے لیے ہے، وہی زندہ کرتا ہے اور وہی موت دیتا ہے اور اللہ کے سوا تمہارا نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی مددگار۔

لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْأَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ۭ إِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿117﴾ۙ

یقیناً اللہ نبی پر مہربان ہوا اور ان مہاجرین وانصار پر جنہوں نے تنگی کی گھڑی میں آپ کی پیروی کی اس کے بعد کہ قریب تھا کہ ان میں سے ایک گروہ کے دل ٹیڑھے ہوجاتے، پھر وہ ان پر مہربان ہوا، بے شک وہ ان پر بہت شفقت کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ۭ حَتّٰٓى إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ أَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْٓا أَنْ لَّا

اور ان تینوں پر بھی (مہربان ہوا) جو پیچھے رہ گئے تھے یہاں تک کہ جب زمین اپنی کشادگی کے باوجود ان پر تنگ ہوگئی تھی اور ان پر اپنی جانیں بھی تنگ ہوگئی تھیں اور انہوں نے سمجھ لیا تھا کہ اللہ (کی ناراضگی) سے (بچنے کے لیے) کوئی

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّاۤ اِلَيْهِ ۭ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ
لِيَتُوْبُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۧ (118) ع 14 8 3

جائے پناہ نہیں مگر اسی کی طرف، پھر وہ ان پر مہربان ہوا تاکہ وہ توبہ کریں۔ بے شک اللہ ہی بہت توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ (119)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کے ساتھ ہو جاؤ۔

مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَ مَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَ لَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّ لَا نَصَبٌ وَّ لَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ لَا يَطَــُٔـوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَ لَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۙ (120)

اہل مدینہ اور ان کے آس پاس (رہنے والے) بدویوں کے لیے مناسب نہ تھا کہ وہ اللہ کے رسول سے پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ مناسب تھا کہ وہ اپنی جانوں کو آپ کی جان سے عزیز رکھیں۔ یہ اس لیے کہ انہیں اللہ کے راستے میں کوئی پیاس اور تھکاوٹ اور بھوک نہیں پہنچتی اور نہ وہ کسی ایسی جگہ قدم رکھتے ہیں جو کفار کو غصہ دلائے اور نہ دشمن کے مقابلے میں وہ کوئی چیز حاصل کرتے ہیں مگر یہ کہ ان کے لیے اس کے ساتھ ایک نیک عمل لکھا جاتا ہے، بے شک اللہ محسنین کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

وَ لَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّ لَا كَبِيْرَةً وَّ لَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (121)

اور جو بھی چھوٹی اور بڑی چیز وہ خرچ کرتے ہیں اور جو وادی بھی وہ پار کرتے ہیں ان کے لیے (اجر) لکھ دیا جاتا ہے تاکہ اللہ انہیں بہترین بدلہ عطا کرے (اس کا) جو وہ عمل کرتے تھے۔

وَ مَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَاۗفَّةً ۭ فَلَوْ لَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَاۗىِٕفَةٌ

اور مومنوں کے (لیے ضروری) نہیں ہے کہ وہ سارے کے سارے (جہاد کے لیے) نکل پڑیں، پھر ایسا کیوں نہ ہوا کہ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ع 15 4 4

لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَ لِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ
اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿122﴾

ان کے ہر گروہ میں سے ایک چھوٹی جماعت نکلے تا کہ وہ دین کی سمجھ بوجھ حاصل کریں اور اپنی قوم کو ڈرائیں جب وہ ان کی طرف لوٹ کر جائیں تا کہ وہ (گناہوں سے) بچتے رہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ
يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَ لْيَجِدُوْا فِيْكُمْ
غِلْظَةً ؕ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿123﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! کفار میں سے جو تمہارے آس پاس ہیں ان سے جنگ کرو اور چاہیے کہ وہ تم میں سختی پائیں اور جان لو کہ بے شک اللہ متقی لوگوں کے ساتھ ہے۔

وَ اِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ
يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّ هُمْ
يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿124﴾

اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو ان (منافقین) میں سے بعض لوگ کہتے ہیں اس (سورت) نے تم میں سے کس کے ایمان کو زیادہ کیا؟ تو رہے وہ لوگ جو ایمان والے ہیں تو اس (سورت) نے انہیں ایمان میں زیادہ کر دیا اور وہ بہت خوش ہو رہے ہیں۔

وَ اَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ
رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ وَ مَاتُوْا وَ هُمْ
كٰفِرُوْنَ ﴿125﴾

اور رہے وہ لوگ جن کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے تو اس (سورت) نے ان کی نجاست میں مزید نجاست کا اضافہ کر دیا اور وہ اس حال میں مرے کہ وہ کافر تھے۔

اَوَ لَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ
مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَ لَا هُمْ
يَذَّكَّرُوْنَ ﴿126﴾

کیا بھلا وہ نہیں دیکھتے کہ یہ (منافق) ہر سال ایک یا دو بار آزمائش میں ڈالے جاتے ہیں پھر بھی وہ توبہ نہیں کرتے اور نہ وہ نصیحت پکڑتے ہیں۔

وَ اِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى

اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو وہ ایک دوسرے کی

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بَعۡضٍ ؕ هَلۡ يَرٰىكُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ ثُمَّ
انۡصَرَفُوۡا ؕ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوۡبَهُمۡ بِاَنَّهُمۡ
قَوۡمٌ لَّا يَفۡقَهُوۡنَ ﴿127﴾

طرف دیکھتے ہیں، (اور کہتے ہیں) کیا تمہیں کوئی دیکھ (تو نہیں) رہا، پھر وہ پلٹ جاتے ہیں۔ اللہ نے ان کے دلوں کو پھیر دیا اس لیے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھتے نہیں۔

لَقَدۡ جَآءَكُمۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ عَزِيۡزٌ
عَلَيۡهِ مَا عَنِتُّمۡ حَرِيۡصٌ عَلَيۡكُمۡ
بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ رَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ﴿128﴾

(اے لوگو!) بے شک تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک رسول آ گیا ہے جس پر تمہارا مشقت میں پڑنا گراں گزرتا ہے، تمہاری (بھلائی کا) حریص ہے، مومنوں پر بہت شفقت کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ حَسۡبِىَ اللّٰهُ ۖ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ ؕ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَهُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ
الۡعَظِيۡمِ ﴿129﴾ ع 16 7 5

پھر اگر وہ منہ موڑ لیں تو آپ کہہ دیجیے کہ اللہ مجھے کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں اسی پر میں نے توکل کیا اور وہ عرش عظیم کا رب ہے۔

الٓرٰ ۚ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡحَكِيۡمِ ﴿1﴾

الٓرٰ۔ یہ حکمت والی کتاب کی آیات ہیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

حافظ قاری محمد مستمر خان فاضل علوم اسلامیہ

رجسٹرڈ پروف ریڈر وزارت مذہبی امور

(محکمہ اوقاف) پنجاب

مہتمم مدرستہ الحسنین تعلیم القرآن

178/1 طارق آباد نواب پورہ روڈ

نزد شاہ کمال اچھرہ لاہور

حوالہ نمبر 048

تاریخ 05.07.2021

تصدیق کرتا ہوں کہ میں نے بتوفیق اللہ تعالیٰ ڈاکٹر فرحت ہاشمی کی مترجم

سورہ الانفال اور سورہ التوبہ حرف بحرف اوّل تا آخر پڑھی ہے۔

اس پروف کے متن میں لفظی، اعرابی، اغلاط موجود نہیں ہیں۔ واللہ اعلم

محمد مستمر خان

عفی عنہ

4-3-2020

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

قرآن مجید لفظی ترجمہ و تفسیر آڈیوز

قرآن مجید ترجمہ و تفسیر	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2007	اردو
فہم القرآن مختصر تفسیر	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2017	اردو
قرآن مجید ترجمہ و تفسیر	ڈاکٹر ادریس زبیر	2013	اردو
قرآن مجید ترجمہ و تفسیر	تیمیہ زبیر	2010	انگلش
قرآن مجید ترجمہ و تفسیر	تیمیہ زبیر	2012	انگلش
فہم القرآن مختصر تفسیر	تیمیہ زبیر	2015	انگلش
قرآن مجید ترجمہ و تفسیر	آمنہ الٰہی	2002	انگلش
قرآن مجید ترجمہ و تفسیر	حجاب اقبال	2002	انگلش
فہم القرآن مختصر تفسیر	فرح عباسی	2002	سندھی
فہم القرآن مختصر تفسیر	بسمہ کمال	2002	پشتو

قرآن مجید لفظی ترجمہ، کتب، کتابچے اور کارڈز

قرآن مجید لفظی ترجمہ (دو جلدیں)	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2016	اردو
قرآن مجید لفظی ترجمہ (مکمل)	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2017	اردو
قرآن مجید لفظی ترجمہ پارہ 1-30	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2017	اردو
سورۃ البقرہ (لفظی ترجمہ)	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2017	اردو
سورۃ یوسف (لفظی ترجمہ)	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2017	اردو
سورۃ الحجرات (لفظی ترجمہ)	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2016	اردو
قرآن مجید منتخب آیات اور سورتیں	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2008	اردو
قرآن کے موتی	زبیدہ عزیز (ڈاکٹر فرحت ہاشمی کے دورہ قرآن 2014 سے ماخوذ)		

دیگر کتب

علم حدیث	ڈاکٹر محمد ادریس زبیر	2013	اردو
الاربعون النوویہ	الہدیٰ شعبہ تحقیق	2009	عربی اور اردو
قبر کے تین سوال	الہدیٰ شعبہ تحقیق	2015	عربی اور اردو
زبان کی حفاظت	الہدیٰ شعبہ تحقیق	2015	عربی اور اردو
تم کب توبہ کرو گے؟	الہدیٰ شعبہ تحقیق	2015	عربی اور اردو
نماز کے اذکار	الہدیٰ شعبہ تحقیق	2018	اردو
قرآن کے فضائل و آداب	الہدیٰ شعبہ تحقیق	2019	اردو
قرآن اور احسان	الہدیٰ شعبہ تحقیق	2019	عربی اور اردو

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

الہدیٰ ایک نظر میں

الہدیٰ انٹرنیشنل ویلفیئر فاؤنڈیشن پاکستان 1994 سے تعلیم اور معاشرتی فلاح وبہبود کے میدان میں سرگرم عمل ہے۔الحمدللہ! پاکستان اور بیرون ملک اس کی بہت سی شاخیں کام کر رہی ہیں۔فاؤنڈیشن کے تحت درج ذیل شعبہ جات کام کر رہے ہیں:

شعبہ تعلیم وتربیت

اس شعبہ کے تحت قرآن وسنت کی تعلیم طلباء وطالبات کی تربیت وکردار سازی کے لیے مختلف دورانیے کے درج ذیل کورسز کروائے جاتے ہیں:

- تعلیم القرآن کورس
- تدبر القرآن کورس
- صوت القرآن کورس
- فہم القرآن کورس
- تحفیظ القرآن کورس
- تعلیم التجوید کورس
- تعلیم القراءات العشرۃ الصغریٰ کورس
- تعلیم دین کورس
- تفہیم دین کورس
- تعلیم الحدیث کورس
- حی علی الفلاح کورس
- خط وکتابت کورسز
- سمر کورسز
- سوشل میڈیا کے ذریعہ کورسز
- روشنی کا سفر
- روشنی کی کرن
- ریالٹی چیک
- فقہ اسماء اللہ الحسنٰی

ہمارے بچے کورسز: • منارالاسلام • مصباح القرآن • مفتاح القرآن

- **الہدیٰ انٹرنیشنل** سکول میں مانٹیسوری تا اے لیول تک کے بچوں کو جدید تعلیم کے ساتھ ساتھ قرآن وسنت کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔

شعبہ خدمت خلق

اس شعبہ کے تحت معاشرتی فلاح وبہبود کے مندرجہ ذیل منصوبہ جات پر کام کیا جاتا ہے:

- راشن کی فراہمی رمضان المبارک میں
- اجتماعی قربانی عیدالاضحی کے موقع پر
- روزگار کی فراہمی
- ماہانہ وظائف بیوہ اور نادار خواتین کے لیے
- تعلیمی وظائف مستحق طلبہ کے لیے
- کچی بستیوں میں تعلیمی اور رفاہی کام
- دینی وسماجی راہ نمائی پریشان افراد کے لیے
- کفن کی دستیابی
- فری میڈیکل کیمپوں کا قیام
- کنوؤں کی کھدائی اور پانی کی فراہمی
- ضروری امداد قدرتی آفات کے موقع پر
- میرج بیورو

شعبہ نشرواشاعت

- اس شعبہ میں عوام الناس کی راہ نمائی کے لیے تحقیق شدہ تحریری اور تقریری مواد کی تیاری اور نشرواشاعت کا کام کیا جاتا ہے۔
- **اشاعت کتب:** اردو، انگریزی کے علاوہ دیگر علاقائی زبانوں میں مختلف دینی موضوعات پر کتب، کارڈز، کتابچے اور پمفلٹس تیار کیے جاتے ہیں۔
- **میڈیا پروڈکشن:** قرآن مجید کی تفسیر کے علاوہ حدیث، سیرت، فقہ اور دیگر تعلیمی، تربیتی، اخلاقی اور معاشرتی موضوعات پر آڈیو اور ویڈیو لیکچرز میڈیا فورمز پر بلا معاوضہ پیش کیے جاتے ہیں۔

☆ **Alhuda Apps:**

• Quran for All • Quran in Hand • Learn Quran • Alhudalive
• Asmaa' Allah al-Husna • Quranic & Masnoon Duas • Wa Iyyaka Nastaeen • Dua Kijiay
• Supplications for Traveling • Sonay Jagnay Kay Azkaar • Hajj & Umrah

☆ **Alhuda e-Learning:**

Alhuda e-Learning is a free platform for learning authentic knowledge of Quran and Sunnah under teacher supervision.

یہ ایک ایسا فری ایپ ہے جو موجودہ دور کی ضرورت کو سامنے رکھ کر بنایا گیا ہے۔اس کے ذریعے طلباء کسی بھی وقت دنیا کے کسی بھی ملک میں نہ صرف باقاعدگی سے کلاس لے سکتے ہیں بلکہ لیکچر ڈاؤن لوڈ بھی کر سکتے ہیں۔

• Learn as a student/guest. • Attendance marking and points calculation.
• Communication with Group Incharge via WhatsApp. • Download audios
• Listen anywhere anytime • Live classes on Zoom.

☆ **Websites:** www.alhudapk.com | www.farhathashmi.com
☆ **Facebook:** www.facebook.com/DrFarhatHashmi/
☆ **YouTube:** www.youtube.com/drfarhathashmi official/
☆ **Telegram Channels:** https://telegram.me/ThePeralsofWisdom

© ALHUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سورۃ انفال اور سورۃ توبہ

- ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب بدر کا دن آیا لوگ غنیمتوں کے حلال ہونے سے پہلے ہی اس کو لینے لگے تو اللہ تعالیٰ نے (سورہ انفال کی) یہ آیت نازل کی:

اگر اللہ کی طرف سے پہلے ہی سے لکھا ہوا نہ ہوتا تو جو تم نے لیا تمہیں اس کی وجہ سے بہت بڑا عذاب پہنچتا۔ [سنن الترمذی: 3085]

- علی بن طالب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم باعث امن ہے، براءۃ۔سورۃ توبہ۔جنگی ماحول میں نازل ہوئی جس میں (مشرکین کے لیے) کوئی امن وامان نہیں ہے۔

[المستدرك للحاكم، ج: 3326,3]

978-969-690-047-4

03010203

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.